دارالعلوم کے احاطہ امام بخاریؒ کی تعمیر:

دارالعلوم کے نئے ہاسٹل احاطہ امام بخاریؒ کی تعمیر کا کام وسائل کی کمی کے وجہ سے معطل ہو چکا تھا' مگر اب الحمدللہ دارالعلوم کے مخلص اور باصلاحیت فضلاء وعلماء کی تحریک پر کچھ اہل خیر کے تعاون سے پہلی منزل پر چھت ڈالنے کا کام جاری ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم منصوبہ کو تکمیل تک پہونچادے اور اس کے معاونین کو اجرعظیم عطا فرمائے۔ امین۔

مہتمم صاحب مدظلہ کی اختتامی بخاری مجالس میں شرکت:

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے لاہور۔ راولپنڈی وغیرہ کے تعلیمی تقریبات اختتام بخاری کی مجالس میں شرکت کی۔

مختلف صحافیوں کی دارالعلوم آمد:

حسب معمول دارالعلوم حقانیہ میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے پاکستان اور دنیا بھر سے مختلف صحافیوں کی آمد جاری رہی۔ اس سلسلے میں ایکسپریس انگلش اور اردو ٹی وی چینل کی پوری ٹیم دارالعلوم انٹرویو کیلئے آئی اور اس چینل کی جرمنی صحافی خاتون نے ایک گھنٹہ سے زائد انٹرویو ریکارڈ کیا۔ اس طرح فرنٹیئر پوسٹ کے چیف رپورٹر انور عباس اور پاکستان ڈیٹ لائن اسلام آباد کے رپورٹر جناب گوہر عباس نے بھی مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انٹرویو کیا اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر ان سے اظہار خیال کیا

(بقیہ صفحہ ۱۹ سے) (حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحبؒ کی معیت میں سفر حج کی سعادت)

اللہ تعالیٰ نے آپ کے جملہ مذہبی اور دینی' اصلاحی مساعی جمیلہ کو قبولیت بخشی تھی کہ آپ کو باوجود اس ضعف پیرانہ سالی' شدید کمزوری کے حجاز مقدس' حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف فرمایا۔ انہوں نے وفد کی درخواست کو قبولیت سے نوازا اور بعثۃ الحج الافغانیہ کی سرپرستی پر آمادگی کی بشارت سے ہم سب کو فرحاں و شاداں فرمایا۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے اکثر وبیشتر امراء و وزراء اور حساس اداروں کے سربراہ اور مسئولین حضرت مفتی صاحبؒ کے خلفاء مسترشدین' مریدین اور تلامذہ ہیں۔ چند دن بعد حجاز مقدس کیلئے روانگی ہوئی۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے سابق سفیر محترم حضرت مولانا عبدالسلام ضعیف صاحب (حفظہ اللہ تعالیٰ و رعاہ) اور دیگر سفارت سے وابستہ حضرات افغانستان سفارت خانہ اسلام آباد میں بعثۃ الحج کے انتظار میں تھے۔ اس بابرکت بعثہ میں حضرت مولانا محمد ربانیؒ' حضرت مولانا محمد صادقؒ حضرت مولانا کونڑ اخونزادہؒ وزیر حج حضرت مولانا غیاث الدین صاحب' نائب وزیر حج اور دیگر اکابر ذمہ دار حضرات بھی شریک سفر تھے۔ حضرت مفتی صاحبؒ کی زیارت کیلئے زائرین کا ہجوم بھی رہتا تھا۔ بندہ کو بفضلہ تعالیٰ بارہا حج کی سعادت نصیب ہوئی ہے مگر حضرت مفتی صاحبؒ کے ظل سیادت وسعادت میں جو وجد اور کیف نصیب ہوا وہ تادم حیات آنکھوں کے سامنے رہے گا۔